سوال

ہندواوربھنگی کے ہاتھ کے کھانے کاحکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہندواورخاکروب جوکہ خنزیراورمردارکھانے کے قدیم سے عادی ہیں اورعلاوہ ازیں صنم پرستی اوربت پرستی کے اس قدرقائل ہیں کہ بسااوقات ان کےلیے اپنی جان کی پرواہ نہیں کرتے ۔آیایہ دونوں قومیں بلحاظ قانون خداوندی مشرک ہیں یانہیں ؟اگریہ مشرک ہیں توان کی پکی ہوئی اشیاء کاکیاحکم ہے ۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اہل کتاب جن کاذبیحہ جائزہے ان کی بابت حدیث میں ہے کہ ان کے برتنوں میں نہ کھاؤ۔مگریہ کہ اوربرتن نہ ملے توپھردھوکران میں کھاؤ۔(ملاحظہ ہوبلوغ المرام باب الانیة)اورجب برتنوں کی بابت اتناتشددہواتوان کے ہاتھ کاپکاہواکس طرح درست ہوگا۔اورجب اہل کتاب کادرست نہ ہواتوہندو،چوہڑے چمارکابطریق اولی درست نہ ہوا۔ہاں کبھی مجبوری ہوجائے تواس وقت درست ہے ۔جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مشرک عورت کی مشک سے پانی پیا۔سفرمیں تھے ضرورت ہوگئی اس لیےپی لیا۔بغیرضرورت کے دیدہ ودانستہ ایساکرنادرست نہیں۔

جوشخص دیدہ ودانستہ بھنگی اورہندوکے ہاتھ کی پکی ہوئی چیزکھاتاہے تواس پرضرورکوئی تعزیرچاہیے خاص کرجب باوجوداقرارکے اڑتاہے ۔توبے شک اس کابھانڈاپھیک دیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الطہارت، پانی کابیان، ج1ص244